## باب۔۲۶

# ترجمہ

# فص خالدیہ

## حکمت صمدیہ

شیخ (ابن عربیؒ) کہتے ہیں: خالدؑ بن سنان نے نبوتِ عالم شہادت کا دعویٰ نہیں کیا بلکہ برزخ یعنی قبر میں جو کچھ گزرتا ہے اس کے بیان کرنے کا وعدہ کیا۔ انھوں نے حکم دیا کہ ان کی قبر کھود دی جائے۔ پھر وہ خبر دیں گے کہ حیاتِ برزخ، مثل حیاتِ دنیا ہے۔ اس سے معلوم ہو جائے گا کہ تمام پیغمبروں نے جو کچھ حیاتِ دنیوی میں رہ کر خبر دی تھی وہ سب درست و صادق تھی۔ ان کا مقصد یہ تھا کہ تمام دنیا اُن اخبارات پر ایمان لے آئے، جن کو پیغمبروں نے بیان کیا۔ وہ سب کے حق میں رحمت ہونا چاہتے تھے۔۔۔ ان کی نبوت، نبوتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب کا شرف رکھتی تھی۔ ان کو اطلاع دی گئی تھی کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجے گا۔

خالدؑ (بن سنان)، عالم شہادت کے کوئی رسول نہ تھے۔ کیوں کہ رسالت میں تبلیغ شرط ہے۔ وہ سب کے حق میں رحمت بن کر رسالتِ محمدیہؐ سے حصۂ وافر حاصل کرنا چاہتے تھے۔ ان کو تبلیغ دنیوی کا حکم نہیں دیا گیا۔ لہٰذا انھوں نے چاہا کہ برزخ کے متعلق شہادتِ عینی دیں، اور لوگوں کے حق میں علم و معرفت قوی تر ہو۔ ان کی قوم نے ان کو ضائع کر دیا۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ ان کی قوم ضائع ہو گئی بلکہ آپؐ نے فرمایا کہ انھوں نے اپنے نبی کو ضائع کر دیا۔ اس لیے کہ اُن کو (اُن کے لوگوں نے) اُن کے مقصد تک نہیں پہنچایا۔

اب زیر بحث یہ مسئلہ رہ گیا ہے کہ کیا ان کو (یعنی خالدؑ بن سنان کو) ان کی نیت کے موافق اجر ملے گا۔ اجر کے ملنے میں تو کسی کو اختلاف نہیں۔ اختلاف ہے تو اس میں ہے کہ آرزو کا ثواب کیا فعل کے برابر ہو گا یا نہیں۔

شرع میں بہت سی جگہ وارد ہوا ہے کہ نیت کا ثواب عمل کے برابر ملے گا۔ مثلاً ایک شخص جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے لیے نکلا۔ مسجد میں پہنچا تو نماز ہو چکی تھی۔ تو اس کو حاضر نماز کا ثواب مل جائے گا۔ اسی طرح ایک شخص باوجود فقر کے، اصحابِ ثروت ومال جو کچھ نیک ارادے رکھتے ہیں، یہ بھی اس کی تمنا کرتا ہے تو اس کو بھی ان کا ثواب ملے گا۔ مگر کیا اہلِ مال کی نیتوں کے برابر ثواب ملے گا یا ان کے اعمال کے برابر۔۔؟ کیوں کہ اصحابِ عمل تو نیت بھی کرتے ہیں (اور) اس کے ساتھ عمل بھی کرتے ہیں۔۔۔ اس میں کسی (قسم) کی تصریح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کی۔ بظاہر تو ان دونوں کا اجر مساوی نہ ہو گا۔۔۔ یہی وجہ ہے کہ خالد بن سنان علیہ السلام نے ابلاغ کو طلب کیا۔ تاکہ نیت وعمل دونوں کریں اور ان کا ثواب حاصل کریں۔

واللہ اعلم

(اللہ تعالیٰ ہی بہتر واقف ہے)۔

Siddiqui Publications